Lesson No 169 (25-37) Root Words

یصدون - صدد - رکنا اور روکنا (لازم و متعدی)

العاکف - عکف - جم جانا + ہر طرف سے سمٹ کر یکسو ہو جانا۔

والباد - بدو - باہر سے آنے والا

العاکف - opposite - والباد

مقامی باشندے　　آفاقی باشندے

رہنے والے　　باہر سے آنے والا

یرد - ردد - ارادہ، پلٹ دیں

بالحاد - لحد - لغت - سیدھے راستے سے ہٹ جانا، کجی، بے دینی، کفر و شرک، قبر کیلئے (سیدھی سے ہٹا کر اندر بنائی جاتی ہے)

بوانا - بوء - کسی کو ٹھکانے / بسانے / رہنے کیلئے گھر دینا۔

رجالا - رجل - پیدل کیلئے

پیدل - رِجَالٌ　　رَجُلٌ - مرد

ضامر - ضمر - دبلا جسکی کمر بہت کمزور ہو + پادیک اور لطیف جسم والا + وہ سواری جسکی ریاضت کی وجہ سے محنت کر کر ہو۔

ضمیر - اندرونی کیفیت جوش اور کوئی نہ ہو: چھپی ہوئی چیز۔

فج - فجج - پہاڑوں کے دو حصوں کے درمیان چوڑا راستہ

عمیق - عمق - گہرائی، دور دراز - جو چیز گہری ہوتی ہے اتنی ہی دور دراز ہوتی ہے۔

بھیمۃ - بھم - جو بات سمجھ میں نہ آئے۔ مبہم بات + حیوانی چوپائے

الانعام - نعم - اونٹ + گائے + بھیڑ + بکری + مویشی

البائس - بئس - بھوک، تنگی، جنگ، برے

تفثھم - تفث - میل کچیل مثلاً جب حاجی اور عمرہ کرنے والے

نسک میں ترتیب شامل، جمع ہو جاتا ہے کیونکہ
ناخن کاٹنا، بال نوچنا، خوشبو لگانا، نہانا - سب
احرام کی حالت میں یہ کام کرنا حرام ہوتا ہے۔

العتیق - عتق - ① پرانا ② آزاد ③ مستحکم و معزز
خانہ کعبہ [illegible] المعنی کے لحاظ سے مکمل ہے۔
حضرت ابوبکر صدیقؓ کا لقب - عتیق بھی تھا۔

فاجتنبوا - جنب - بچنا، ایک سائیڈ پر ہونا + [illegible]

اوثان - وثن - بتوں پرستی + عقیدے کے لحاظ سے اور
کے لحاظ سے گندگی ہے۔

الزور - زور - ① سینے کے اوپر کے حصے کی ہڈی اٹھی ہوئی ہیں۔
② جھوٹ ۔۔ توڑ مروڑ کر بات
زیارت - سامنے کے حصے کو کسی کے سامنے لے جانا اور زیارت
کرنا۔

حنفاء - حنف - یکسو ہونا + استقامت کا ہونا۔

خر - خرر - گرنا - کسی چیز کا آواز اور اضطراب کے
ساتھ گرنا - پانی کا گرنا +

فتخطفہ - خطف - اُچک لینا + جھپٹ لینا۔

(Ayat No 20) Surah Al-Baqarah

تھوی - ھوی - گرنا - آسمان سے یہاں بلندی سے گرنا۔

سحیق - سحق - ① دوا کو پیسنا ② کسی کے کام آنا ہونا۔
بد دعا کا کلمہ بنتا ہے - ③ ریزہ ریزہ کرنا
ہو سکتا ہے اسحاق بھی اسی سے ہو۔

منسکا - نسک - مناسک + طریقہ عبادات کے + ارکان

المخبتین - خبت - پست زمین کو عربی زبان میں - اور اُس
شخص جو خود کو عاجزی میں رکھے۔

وجلت - وجل - ڈرنا - دل ہی دل میں ڈرنا + ڈر میں
نکھر جانا + دوڑھا ہونا + کوتاہی کی وجہ سے ڈرنا اور دب میں ہونا
خوف + تقویٰ ایسے خوف کی کیفیت جو کسی کی
خشیت + عظمت کی وجہ سے پیدا ہو۔

والبدن - بدن - وہ اونٹ یا گائے جو مکہ کر بھیجی جائے۔
ہر طرح کا جسم جاندار کو کہتے ہیں جسکا خون خشک نہ ہوا ہو
قربانی کے اونٹ + گائے کے موٹے جسم کی وجہ سے بُدن
کہلاتے ہیں۔
جسد - جاندار اشیاء کا جسم - جس میں خون خشک ہو گیا
ہو۔
جسم - جو لمبائی + چوڑائی + عمق رکھتی ہو چاہے جاندار ہو
یا غیر جاندار۔
صواف - صف - ہم آہنگی + صف بستہ ہونا۔
وجبت - وجب - واجب ہونا + لازم ہونا -
القانع - قنع - قناعت کرنا + لوگ محتاج ہیں لیکن
سوال نہیں کرتا - عزت رقناعت / اپنی جگہ پر بیٹھا رہنا
والمعتر - عرر - جو کچھ لینے کے لئے سامنے آئے + بخشش طلب
کرنے کے لئے سامنے آنا + سوالی + ایسی بیماری جو
جسم پر لگ جائے + اُس سنسناہٹ جو تیز ہوا چلنے سے پیدا ہو +
نشتر ... کی آواز + فقیر - مصیبت زدہ ہو۔
المحسنین - حسن - خوبصورت اور بہترین چیز۔

Lesson No 169

Tafseer (25-37)

25- وہ مکی لوگ یہودی یا مدنی، عربی ہوں یا عجمی اللہ رب العزت فرما رہے ہیں کہ **مسجد حرام** جہاں سب کے حقوق برابر ہیں تو جو کوئی اس میں کج روی کرنے کی کوشش کریں گے تو اللہ تعالیٰ انکو دردناک عذاب دکھائیں گے۔

25-37 — **پس منظر** — بیچ توحید + شرک کی بحث —
دو گروہ — ایک ایمان والا + ایک کفر کرنے والا

حضرت ابراہیمؑ کی وراثت کے اصل حقدار — قریش کے لوگوں کا دعوہ
بنو ہاشم کا خاندان قبیلہ برادری - چابیوں کر لینا کا
مقابی حاصل - انکا لیڈر ابو لھب تھا - اس طرح وہ تمام
خزانوں پر حقدار تھے — اہل مکہ کے قریش کے لوگ
پورے عرب کو لیڈ کر رہے تھے +
پورے عرب پر دھاک بیٹھا رکھی تھی۔

ایسے میں آپ ﷺ کا توحید کی دعوت دینا — اہل مکہ + قریش مکہ + بنو ہاشم نے برداشت نہ کی بلکہ آپ کو اور آپ کے پیروکاروں کو مکہ کی سرزمین چھوڑنے پر مجبور کر دیا۔

① **بیت العتیق - خانہ کعبہ** - یہ ابراہیمؑ نے کیوں بنایا کیا مقاصد تھے؟ — تو اہل مکہ ان تعلیمات کو غور سے دیکھیں — اس کے منسک کیا تھے؟ تو پھر سوچیں کیا اہل مکہ اس وراثت کے حقدار تھے؟ کیوں ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ بنایا؟ اپنی اولاد یہاں چھوڑی؟ کیوں قربانی کرتے تھے؟

② دوسری طرف آپ ﷺ اور مسلمانوں کو تسلی دی گئی ہے کیونکہ اب مسلمانوں کو اپنی ذمہ داریوں کا پتہ چل جانا چاہیے کیونکہ اب مسلمان ہونے کا دعوہ کر رہے ہیں تو جانوا بھی کیا کرنا ہے

• اہل مکہ - کفر + مشرک ← نہ نور اللہ کی راہ پر چلے

میں اور ہر شخص شامل رہتے ہیں)

* مسلمان کا داخلہ ہو سکتا تھا وہ عمرہ کر سکتے تھے
* جب رسول ﷺ نے اپنے صحابیوں کے ساتھ عمرہ کرنا چاہا تو انہوں نے کفار نے منع کر دیا۔

مسجد حرام سے روکنا - مسلمان عبادت پر عبد رہیں گے۔

حقوق کے اعتبار سے - مسجد حرام برابری کی ہے سب کیلئے۔
چاہے حرم کے اندر رہنے والا ہو یہاں باہر سے آنے والا

مطلب مقیم = مسافر

مقیم = آفاقی

مسجد حرام کا لفظ میں مطلب - قرآن پاک سے

① صرف مسجد حرام کیلئے

② کل حرم کیلئے - یعنی پورا حرم + مسجد حرام + پورا حرم کا علاقہ

* سب اس میں عبادت کر سکتے ہیں - جو مرضی کرے چاہے مقامی ہوں یہاں مسافر
* تمام حرم سب مسلمانوں کیلئے یکساں ہے۔
یعنی وہاں کوئی ٹھہرنا چاہے تو کوئی منع نہ کرے۔
* دوسری رائے — گھر + دکانیں کسی کی جائیداد ہو سکتی ہیں + زمین جائیداد وہ نہ کوئی لے۔
* لیکن مناسک حج کے تمام مقامات یکساں ہیں سب کیلئے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی رائے۔

عمرؓ نے حکم دے دیا تھا کہ حج کے دنوں میں کوئی شخص اپنے گھروں کا دروازہ بند نہ کرے انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ اہل مکہ کو اپنے صحن کھلا چھوڑنے کا حکم ہے دروازے لگانے سے منع کیا گیا ہے تا کہ آنے والا جہاں چاہے ٹھہرے - (اس کا مقصد یہ تھا کہ پورا حرم ہی مسجد حرام سمجھا جائے)

* اللہ کی کتاب + سنت رسول ﷺ + خلفائے راشدین کی اجماعی رائے

اللہ تعالیٰ نے تمام دنیا کے مسلمانوں پر حج اس لیے فرض نہیں کیا کہ وہ اہل مکہ کیلئے آمدنی کا ذریعہ بنے۔ اور جو مسلمان احساس فرض سے مجبور ہو کر وہاں جائیں تو وہاں کے لوگوں کو یہ نہیں کرنا چاہئے کہ مہنگا مہنگا کر کے وصول کریں۔ بلکہ انکو ان جگہوں کو وقف عام کرنا۔

* حرم کے غلط کام کیلئے (کفر + شرک + شرارت، گناہ) الحاد کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ارادہ کرے۔ حرم کا تو اس نے ایک لحاظ سے شرک کیا ظلم کیا تو وہ عذاب الیم کا حقدار ٹھہرا۔

(مفسرین کی رائے)

پاسبان اور مقامی کے حقوق

1. حرم میں سب حق ہے وہاں عبادت کر سکتے ہیں۔
2. دونوں کا فرض ہے کہ حرم کو ہر طرح کے شرک + بدعت سے پاک صاف رکھیں۔
3. مقامی باہر سے آنے والے کو زیادہ سے زیادہ سہولتیں مہیا کریں۔
4. اگر حرم پر باہر سے خدانخواستہ حملہ ہو جائے تو تمام دنیا کے مسلمان پر جہاد فرض ہو جائے گا۔ اس وقت کسی قومی، بین الاقوامی معاہدے + Boundary ← کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔

• اگر کوئی اسلامی ریاست country میں رہتا ہے تو وہ حکومت دوسری ہے جہاں سے Agreement

5. حرم میں کوئی کسی کو قتل نہیں کر سکتا قتل کرنا بھی ظلم ہے اگر قاتل وہاں پناہ لے لے تو اسے ہاتھ نہیں لگایا جا سکتا چاہے باپ کا قاتل ہو۔

تو بھی کہنا نہیں مانتا۔ امت مسلمہ کا دل حرم ہے اسکا سکون تمام امت کا سکون، اسکا فساد تمام امت کا فساد

* رسول ﷺ نے فتح مکہ کے دوسرے دن کا خطبہ دیا تھا۔

لوگو! اللہ تعالیٰ نے مکہ در ابتدائے آفرینش سے حرام کیا ہے اور یہ قیامت تک کیلئے اللہ کی حرمت سے حرام ہے کسی شخص کیلئے جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو حلال نہیں کہ

یہاں خون بہائے۔ پھر فرمایا اگر میرے اس منع کو کوئی دلیل
بنا کر کوئی شخص اپنے لیے خون ریزی کو جائز بنائے تو ان سے کہو کہ
اللہ نے اپنے رسول ﷺ کے لیے حلال کیا تھا نہ کہ تمہارے لیے۔ اور میرے لیے
بھی ایک دن کی ایک گھڑی کے لیے حلال کیا گیا تھا۔ آج اس کی حرمت
اسی طرح قائم ہو گئی جیسے تھی۔

(خلاف ورزی کو حرمت جاننا) شرکیہ کام نہ کریں۔ **بالحاد بظلم نذقہ**

(۲) حرم کے قدرتی درخت نہیں کاٹے جا سکتے۔ جو خود سے گھاس
اُگ آتی ہے اسے اکھاڑا نہیں جا سکتا۔
پرندے جانوروں کو شکار نہیں کیا جا سکتا بس زہریلا جانور جو
نقصان پہنچانے والے ہیں اُن کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) پھر وہاں کی گری پڑی چیزوں کو اُٹھانا ممنوع ہے۔ آپ ﷺ نے
حاجیوں کی گری چیزوں کو اُٹھانے سے منع کیا۔

(۴) وہاں جو کوئی حج / عمرہ کی نیت سے آئے تو بغیر احرام کے
نہیں آ سکتا نہ ہی نقصان پہنچانے کی نیت سے آ سکتا ہے۔
بدزبانی + بداخلاقی + لڑائی جھگڑا وغیرہ

26- کاذ ← مطلب یاد کرو۔ → اذکرو

مکان البیت - بیت العتیق / بیت اللہ - حضرت ابراہیمؑ
سے پہلے یہ زمین آباد تھی نہ ہی وہ یہاں کے رہنے
والے تھے وہ بھی شام سے ہجرت کر کے آئے تھے۔ اس سرزمین
کی بنیاد حضرت آدمؑ کے زمین پر لانے کے ساتھ یہاں اس کی بنیاد
ساتھ رکھی تھی انبیاء بیت اللہ کا طواف کرتے تھے اور حضرت نوحؑ
کے وقت تعمیر اُٹھا دی گئی تھی۔ پھر حضرت ابراہیمؑ کو جب یہاں
لا کر ٹھہرایا گیا اور ساتھ بہت سارے احکامات دیے گئے اور
یہ جب خانہ کعبہ کو بنانے اور یہاں رہنے کی اجازت دی تو
ساتھ احکامات دیے۔

(۱) میرے ساتھ شرک نہ کرو - مطلب ایک اللہ کی عبادت کرو۔
(مخاطب ابراہیمؑ کو - اہل مکہ اور اہل قریش کو بتایا جا رہا ہے)

مفسرین کے مطابق — بوانا کے بعد لِ کا آنا — مطلب یہ جگہ صرف ابراہیم نہیں بلکہ انکی اولاد اور انکی اولاد کیلئے بھی مسکن / ٹھکانا ہے۔

(2) پاک رکھنا میرا گھر۔

کہ نہ وہاں شرک ہو اور نہ بت ہوں (مطلب عقیدے + مادی گندگی) — سے مراد دونوں طرح کی (ظاہری + باطنی) دونوں لحاظ سے پاکی ہے (مادی + معنوی) — مسجد بھی اللہ کا گھر ہے۔

(3) خدا پرستوں کیلئے (مطلب طواف + قیام + عبادت کرنے والا + رکوع کرنے والے + سجدہ کرنے والا)

حرم — صرف توحید پرستوں کیلئے ہے۔

طواف کرنے والے — لبیک اللھم لبیک — حرم کی عبادت (تیرے حکم پر حاضر یا رب، جب بھی تو بلائے گا ہم حاضر)
سجود + رکوع + قیام — حرم + مسجد کی عبادت وہاں کی حرمت کا خیال کریں۔

27 — اَذِّن — اونچی آواز میں پکارنا / بلانا

خانہ کعبہ کی تعمیر مکمل — حضرت ابراہیم کو حکم دیا کہ اب لوگوں میں اعلان کریں کہ وہ حج کیلئے آئیں۔

• ابن ابی حاتم کی روایت — عبداللہ بن عباسؓ نے نقل کیا ہے

کہ جب ابراہیم کو فرضیت حج کا حکم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہاں تو جنگلی میدان ہے کوئی سننے والا بھی نہیں جہاں آبادی ہے وہاں کیسے میری آواز پہنچے گی؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کا کام اعلان کرنا ہے اسکو پوری دنیا میں پہنچانا ہمارا کام ہے۔
ابراہیم نے مقام ابراہیم پر کھڑے ہو کر اعلان کر دیا۔
بعض جگہ پر یہ بھی آتا ہے کہ آپ نے جبل قبیص پر چڑھ کر اعلان کیا کانوں میں انگلیاں رکھ کر — دائیں بائیں شرقاً غرباً
"کہ اے لوگو تمہارے رب نے اپنا بیت بنایا ہے اور تمہارے اوپر اس بیت کا حج فرض کیا ہے تو تم سب اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرو۔"

اور روایت سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیمؑ کی پکار / آواز تمام دنیا میں پہنچا دی نہ صرف اس وقت کے زندہ لوگوں میں بلکہ تاقیامت (ابھی جو) آنے والے انسانوں تک بھی پہنچا دی جنکی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے حج لکھ دیا تھا اور ان سب نے اسکی آواز کا جواب دیا۔

"لبیک اللھم لبیک، لبیک اللھم لبیک"

یعنی حاضر ہونے کا اقرار۔

مفسر القرآن - حضرت عبداللہ بن عباس کا کہنا ہے کہ حج کے "تلبیہ" کے الفاظ اصل میں اسی پکار کا جواب ہیں۔

ضامر - وہ اونٹ جو مسلسل سفر / محنت کی وجہ سے کمزور ہو جائے ایسا دبلا جسم ہو جائے۔ (Exercise کی وجہ سے دبلا)

فج - دو پہاڑوں کے درمیان تنگ راستہ

عمیق - راستے تنگ تھے مگر لیکن مسلسل آمد و رفت کی وجہ سے گہرے ہو جائیں گے۔

> یعنی لوگ اونٹوں پر بھی آئیں گے اور پیدل بھی آئیں گے۔

عجفا - خوراک کی کمی کی وجہ سے پتلا / دبلا ہونے والا جانور

28 - مقصد بتایا اللہ نے کا — حج کے دینی و دنیاوی فائدے آئیں گے۔

نبی کی حدیث سے حج کرنے سے دینی و دنیاوی فائدے

* جس شخص نے اللہ کیلئے حج کیا اور بے حیائی + گناہ کے کاموں سے پرہیز کیا تو وہ حج سے ایسے واپس آئے گا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔ **(بخاری + صحیح مسلم سے روایت)**

یعنی بچے کی طرح معصوم اور تمام گناہ معاف۔

* حج و عمرے میں فرق کرنا افلاس + محتاجی کو دور کر دیتا ہے۔

بار بار سے آنے والا موقع

* مسلمانوں کو ایک مرکز وحدت میسر آتا ہے۔ بیت اللہ کے پاسبان کو حج کی حرمت کی وجہ سے اُن کو چار مہینے ایسے میسر آتے تھے کہ زمانے میں امن ہوتا تھا۔ لوٹ مار، فساد، مار کٹائی سے پرہیز ہوتا تھا۔
* حج ایک عالمی منڈی بن گیا۔ ایک تجارتی مرکز بن گیا اندرونی اور بیرونی افراد دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔
* اِس کے ذریعے مسلمانوں کی بات دور دور تک پہنچائی جاسکتی ہے۔
* اسلام دینِ فطرت ہے اس میں رہبانیت نہیں ہے۔ Balance برقرار رکھیں دین اور دنیا میں۔ نیت حج کی ہونی چاہیے اگر ساتھ میں جائز دنیاوی فائدے ملیں تو کوئی حرج نہیں لے سکتے ہیں۔
* **اگر کسی کو حج کے ساتھ حج مبرور مل جائے** تو اُس سے بڑھ کر کچھ نہیں مطلب نیکی والا حج جس میں قبولیت کا درجہ اور سارے گناہ معاف۔ یہ کیسے پتہ چلے گا؟
اگر آپ کی زندگی میں اچھا بدلاؤ آئے تو آپ حج مبرور پا گئے۔

ایام معلومات سے مراد کیا ہے

① یکم ذوالحج سے ۱۰ ذوالحج تک۔ ذکر۔ عام ذکر
② ایام تشریق — ۱۰ ذوالحج سے ۱۲ ذوالحج تک] قربانی کے
③ " — ۱۰ " " 13 ذوالحج تک] جانوروں
پر اللہ کا نام لیا جائے

بہیمۃ الانعام — اونٹ، گائے، بھیڑ، بکری
① حلال ہوں ② کسی کے پکڑے ہاں چوری کیے نہ ہوں
③ ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیا جائے تو حلال ہوں گے۔
④ جان بوجھ کر اگر کوئی شخص اللہ کا نام چھوڑ دے اور نہ کسی اور کا لے تب بھی جائز نہیں۔ ⑤ اگر بھول جائے تب جائز ہے۔

ذبح کرنے کی مختصر دعا — بسم اللہ، اللہ اکبر

قربانی حضرت ابراہیم کی قربانی کی یاد ہے — اللہ کی طرف سے عطا کردہ جانور — تو یہ ہے شکرانے کے طور پر جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیں۔

بھیمۃ الانعام سے مراد — مویشی جانور ہیں۔
اگر شیر، چیتا ہوتے تو وہ تو قابو میں ہی نہ آتے۔ اس لیے اللہ نے یہ جانور تمہارے لیے مسخر کر دیے ہیں۔

بعض کے مطابق — ① حکم ہے کہ خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ۔

② کھانا بہتر ہے لیکن کھلانا واجب ہے۔

مراد یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت میں اہل مکہ کچھ ایسے کام کرتے تھے جو حقیقت نہ تھے لیکن وہ حق سمجھ کر اعمال کیا کرتے تھے — جیسے کہ

- حج کرنا — حجامت نہ کروانا۔
- پیدل روانہ ہونا — سواری پر نہ جانا۔
- مشکل میں بھی — قربانی کے جانور پر سوار نہ ہونا۔
- سفر سے واپسی پر — گھر کے پیچھے سے داخل ہونا۔
- ننگے ہو کر طواف کرنا۔
- صفا و مروہ کے طواف کو گناہ سمجھنا۔
- عرفات میں جا کر ذکر کو ~~ضروری~~ خیال نہیں کرتے تھے۔
- اس طرح قربانی کے گوشت سے کھانا — بہتر نہیں سمجھتے تھے۔

← مفسرین کی رائے

یہ حکم نہیں ہے بس کہا ہے کہ کھاؤ۔
جیسے **سورۃ البقرہ** میں کہا تھا کہ اگر صفا و مروہ کی سعی کرلو تو بہتر ہے۔

سورۃ المائدۃ — آیت نمبر ۲ — شکار احرام کی حالت میں منع
سورۃ جمعۃ — " — ۱۰ — نماز جمعہ کے بعد زمین میں پھیل جاؤ
تجارت کرو۔
مطلب حج کے وقت تجارت مسئلہ نہیں۔ بعد میں کریں۔

③ کھانا اور کھلانا دونوں مستحب ہے۔

← قربانی کا گوشت کیسے کھائیں اور کھلائیں۔

① پورا حصہ بھی دوسروں کو دیا جا سکتا ہے
② خود بھی کھایا جائے اور دوسروں کو کھلایا جائے۔

* حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے

کہ ایک حصہ خود رکھ لو۔ ایک حصہ اپنے ہمسائے اور رشتہ داروں میں تقسیم کرو اور ایک حصہ فقراء اور مساکین میں۔

- یہ بھی ضروری نہیں کہ تینوں حصے برابر ہوں۔
- بہتر ہے کہ اپنا اپنے لیے حصہ تینوں کے حصے سے کم ہو اور فقراء اور مساکین کا حصہ تینوں کے حصے سے زیادہ رکھا جائے۔
- تین حصے کرنا چاہیں تو بھی کر سکتے ہیں۔

* علقمہ کا بیان ہے کہ عبداللہ بن مسعودؓ نے

میرے ہاتھوں قربانی کا جانور بھیجا اور حکم دیا کہ یوم النحر کے دن قربانی کرنا۔ خود بھی کھانا مساکین کو بھی دینا اور میرے بھائی کے گھر بھی بھیجنا۔

۲۹ - تفث - لغت میں معنی - سفر کی حالت میں جو آ جاتے والا غبار

① حج کی حالت میں آلودگی کی بات کی جائے تو اس سے مراد جسم پر
موجود میل کچیل — کیونکہ حج کے دوران آپ بال نہیں
اتار سکتے — خوشبو نہیں لگا سکتے — ناخن نہیں تراش
سکتے — بغل کے ، زیرِ ناف کے بال ، ناخن
(بایاں ہاتھ سے دفعِ حاجت) غیر ضروری بالوں میں گندگی ہوا
بس کچھ خاص دنوں میں تو اس سے منع
کر دیا بعد میں تو دور کی صفائی کا حکم دیا گیا ہے۔

حج کا آخری مراحل کی طرف اشارہ کیا ہے۔

① **ولیوفوا نذورھم** — اپنی نذروں کو پورا کریں جو مانگیں
ہوئی ہیں۔ جو کام شرعاً کسی شخص پر لازم اور واجب نہیں تھا
مگر زبان سے نذر / منت مانگ لی تو پھر اسکو پورا کریں۔
- (نفلی روزے ، نفلی صدقہ ، نفلی نمازیں ہیں پورا کرے)
- (گناہ کی نذر مانی ہے تو پورا کرنے کی بجائے کفارہ ادا کرے)

ولیطوفوا بالبیت العتیق — طواف مطلب زیارت کرنا۔
قربانی اور رمی (کنکریاں مارنے کے بعد) یہ زیارت حج کا دوسرا
طواف کا رکن ہے اور فرض ہے اسکو پورا کریں۔
حج کا سب سے بڑا رکن — میدانِ عرفات کی حاضری ہے۔
" " دوسرا " — طوافِ زیارت ہے اسکے بعد
احرام کھول جاتا ہے۔

- **عتیق سے مراد** — ① آزاد ، قدیم ② یاجوج ماجوج کے باوجود
بیت اللہ کا طواف جاری رہے گا۔

★ **آپ ﷺ نے فرمایا**
اللہ تعالیٰ نے بیت اللہ کا نام بیت العتیق اس لیے رکھا کہ اسکو
جابر اور کفار کے غلبے سے آزاد کر دیا۔ (ترمذی کی روایت)

اصحاب الفیل آئے تھے لیکن قبضہ نہ کر سکا۔

Surah Al-Feel

* **حضرت زبیرؓ کہتے ہیں** ۔ کہ آپؐ نے فرمایا
کہ بیت اللہ کا نام بیت العتیق اس لیے پڑا کہ اس پر کوئی
ظالم اور جابر نہ آ سکا۔

* **حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں**
کہ آپؐ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب ایک لشکر بیت اللہ
پر چڑھائی کرنے گا جب وہ بیداء کے مقام پر پہنچیں گے تو سب اول
سے آخر تک زمین میں دھنسا دیے جائیں گے۔

(ترمذی سے روایت)

قرب قیامت کی نشانی

* اللہ قیامت کے بالکل قریب ایک چھوٹا ، کالی پنڈلیوں والا
حبشی کعبہ کو گرانے آئے گا اور وہ گرا لے گا۔ آپؐ نے فرمایا
کہ گویا میں کعبہ کو گرانے والے کو دیکھ رہا ہوں۔
پھر آپؐ نے فرمایا کہ ایک کالا بھدا (قدم کے اگلے حصے کو
قریب اور ایڑھیوں کو دور کر کے چلنے والا آدمی) وہ ایک
ایک کعبہ کا پتھر اکھاڑ رہا ہے۔ پھر اس طرح گرا دے گا۔

(بخاری سے روایت)

← عتیق سے مراد

① آزاد ② قدیم ، پرانا
③ مکرم و معظم (پرانا)

وہ — ذلک — یہ ہے وہ باتیں اور حج اور حج سے متعلق
صفا مروہ کے بارے میں۔ جسکو حضرت ابراہیم کو بتایا گیا۔
اہل مکہ اچھی طرح سن لو۔ **تنبیہ کا کلمہ —** یہ تمام ہدایات
نہیں جو ابراہیم کو دیے گئے ہیں خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت۔

جو لوگ بیت اللہ کی وراثت کے مدعی ہیں وہ ذرا غور تو کریں کہ
کیا وہ حق کی ادائیگی کر رہے ہیں؟ یہاں بھی بت پرستی کر رہے
ہیں؟
وہ بے وقوف ہیں اور جاہل ہیں۔
اور جو کوئی اُن چیزوں کی حرمت کا خیال کرے جن کا اللہ
نے حکم دیا ہے مطلب
(حرم، مسجد، بیت اللہ، ابراہیمؑ کے زمانے سے چلی
آنے والی چیزوں کی تکریم، اذان، شعائر
اللہ کی۔ تمام حرمتیں۔ چار مہینے)
(محرم، رجب، ذوالقعدہ، ذوالحج)
اُن کیلئے بہت بہتر ہے۔ اُن کے رب کے نزدیک۔
یہ شریعت کا حکم ہے اور اُن کو سمجھنا اور حرمت کا خیال کرنا
سب سے افضل ہے۔

حرام چیزوں کا بتایا گیا ہے۔ تذکرہ
Surah Al- Maida - Ayat No 3
Surah Al- ~~Anam~~ Nahl - Ayat No
Surah Al- Ana'm - Ayat No 45

سب چیزیں حرام ہیں

← مویشیوں کی حلت بتانے کا مقصد:-

قریش اور مشرکین عرب وہ مانتے، وصیلہ اور حام کو قائم کردہ
کو حرمت سمجھتے تھے اور جانوروں کے نام رکھے تھے اور انکو کھا
نہیں سکتے ہیں۔
① اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ حرمتیں وہی ہیں جو اللہ کی
عطا کردہ ہیں جو تم نے قائم کی ہیں وہ غلط ہیں۔
② حالت احرام میں جس طرح شکار حرام ہیں اسی طرح یہ لوگ یہ
نہ سمجھ بیٹھیں کہ مویشی جانوروں کو ذبح کرنا اور کھانا بھی حرام
ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ حرمت قائم نہیں کی۔
اہلِ مکہ احرام کے بعد - مویشی جانوروں کو حلال کرنا بھی حرام
سمجھتے تھے۔

قربانی - سنت مؤکدہ ← کرسکتا ہے لیکن نہ کرنا گناہ نہیں۔

فاجتنبوا الرجس من الاوثان — بتوں / اکڑوں کے بنانے بیٹھنے سے بچو۔
مطلب بتوں کی گندگی سے بچو۔

- بتوں کی پرستش سے ایسے بچو جیسے انسان گندگی سے دور رہتا ہے۔

بت کتنے ہی صاف نہ ہوں لیکن عقیدہ ٹھیک نہیں ہے۔

واجتنبوا قول الزور — جھوٹی بات سے بچو۔

↓

جھوٹ کے اوپر کسے جانے کا حکم، صرف زبان تک ہی بات نہیں، حق کے خلاف جھوٹ۔

① مشرکینِ مکہ — اپنے حج میں وہ جھوٹ کا اضافہ کردیا تھا اور وہ یہ تھا۔
(کہ اللہ کا کوئی شریک نہیں بجز ان بتوں کے جو خود اللہ کے قائم کردہ ہیں) ← **یہ عقیدہ جھوٹا تھا۔**

② جھوٹی قسم ~~[illegible]~~

③ شرک

④ والدین کی نافرمانی کرنے کے بعد — جھوٹی بات کرنا۔

عقوقِ والدین — والدین کے حقوق میں نافرمانی کرنا۔
← تلبیہ میں اضافہ ← *الا من شریک (اللہ کا اضافہ کیا ہوتا)

⑤ جھوٹی بات — اللہ کی طرف سے خود ہی باتیں کرکے حلال کرنا اور حرام کرنا۔

حق کے خلاف جو بھی ہے وہ سب جھوٹ ہے۔

* **مفسرین / محدثین کہتے ہیں۔ کہ آپؐ گناہ کبیرہ کا سبب بتا رہے تھے تو اس میں قول الزور کو آپؐ نے بار بار دہرایا۔**
کہ اتنا دہرایا کہ ہمارے دلوں میں یہ تمنا آئی کہ کاش آپؐ خاموش ہو جائیں۔

لہو - خون - نفسانی خواہشات کو بڑھاتا ہے

گناہِ کبیرہ

(شرک، جھوٹی گواہی، والدین کی نافرمانی، وغیرہ،
جھوٹی باتیں عام باتوں میں)

• عام دنوں میں عام باتوں میں بھی جھوٹ نہ بولیں۔

* **حضرت عمر فاروق نے کہا**

کہ اگر کوئی شخص عدالت میں جھوٹا گواہ ثابت ہو جائے تو اس کا منہ کالا کیا جائے، سر منڈوایا جائے، پیٹھ پر کوڑے مارے جائیں اور پھر قید دی جائے۔

• آپؓ عمرؓ کے زمانے میں ایک شخص جھوٹا گواہ ثابت ہو گیا تو انہوں نے ایک اعلان کروا کر لوگوں کو بتایا کہ یہ فلاں بن فلاں جھوٹا ہے۔ پھر قید دی۔

• موجودہ زمانے میں ایسے شخص کی advertisement کرنی چاہیے۔

• **جھوٹ بولنا بھی ویسے ہی حرام ہے جیسے سور کا گوشت**

* **آپؐ نے فرمایا**

کہ مومن بخیل ہو سکتا ہے، بزدل ہو سکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں۔

31- حنیف - یکسو ہو جاؤ۔

ابراہیم - مسلم حنیف پیدا ہوئے جو یکسو ہو۔

• ہر طرح کی برائی سے پاک ہو ← یکسو ہو جانا۔

• تمام باطل راستے چھوڑ کر اللہ کی سیدھی راہ پر آ جانا۔

(ذات، صفات، حقوق پر استقامت دکھائیں)

حنیف کا مطلب - یک رخ ہونا۔

شرک کرنے والوں کی مثال - اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔

جس نے شرک کیا ایسے ہے جیسے وہ بہت زور سے آسمان سے گر گیا۔ اسکو اوپر سے گدھ پرندے یہاں اسکو گرا دے گی ہوا

وہاں جہاں اسکے چیتھڑے اڑ جائیں گے ۔

سحیق ۔ ذرہ ذرہ کر دینا ۔ پیس دینا ۔ ایسے گرے گری کہ بخچے بن جائے ۔

مطلب ← فکر، اخلاق کی بلندی سے گرنا ۔ توحید سے شرک کی طرف گرنا ۔ مطلب ہے ۔

• جیسے جو پانی کا پہ گرے تو کوئی دوسرا پرندہ چیل اکوا کر اچک لے جائے ۔

• یا ہوا ہی کہیں دور پھینک دے

دونوں حالتوں میں برباری ہی مقدر ہے ۔

← ایسی انسانی عبادات کرنے سے نفس کی طہارت قائم رہتی ہے ۔ اور انسان کی حفاظت میں رہتا ہے ۔

• حلال / حرام میں فرق
• جھوٹ / سچ میں فرق
ورنہ سحیق ہی ہوگا ۔

۳۲ ۔ ذلک ← یہی جو حکم دیے گئے ہیں ۔

← تمام اللہ کے احکامات شعائر ہیں ان کا احترام کریں ۔
(علامت، نشانی) (جیسے جھنڈا ہوتا ہے)

[نماز، روزہ، زکوۃ، حج، اذان، مسجد، قرآن، حج کے جانور، — **شعائر میں حرمات ہیں**]

← اگر ان کی پابندی کرو گے حکم مانو گے احترام کرو گے ظاہری بھی دل سے بھی — تو وہ **دلوں کا تقویٰ ہے ۔**

دل میں تقویٰ موجود ہو ۔ پھر ظاہری طور پر اپنایا جائے تو پھر تعظیم کا حق ادا ہوتا ہے ۔

اصل چیز جو مقصود ہے وہ ۔ دل کا تقویٰ ہے ۔

قربانی کی حقیقت — جب بھی ضرورت پڑے گی اپنی عزیز سے عزیز
چیز کو قربان کرے گا۔ جب بھی دین، اسلام، اللہ تعالیٰ
آپ ﷺ پکاریں گے تو میں سب قربان کرنے پر تیار ہو جاؤں گا۔

(یہ ہے ایک مومن، مسلمان - جس کے دل میں تقوی
پیدا ہو اللہ کا۔)
اللہ تعالیٰ کو گوشت اور خون نہیں مقصود بلکہ تقوی مطلوب ہے۔

33 -

فیھا سے مراد — ہدی کے جانور کی بات ہے۔
• یہ قربانی کے جانور بھی اللہ کی شعائر میں سے ہیں۔

← عربوں میں غلط فہمی — ہدی کے جانوروں پر نہ سواری،
اون استعمال، نہ دودھ پینا، نہ کوئی اور فائدہ لینا - تعلیم سے
خانہ کعبہ کی طرف لے جانا اور حلال کر دینا۔

* اللہ تعالیٰ نے اس غلط فہمی کو دور کیا ہے کہ ایک مقررہ
وقت تک فائدہ لے سکتے ہیں۔ اور قربانی کا وقت آئے
تو اللہ کے گھر لے جا کر ذبح کر دو۔

* **آپ ﷺ نے دیکھا کہ**
کہ ایک شخص اونٹ کی مہار تھامیں پیدل چلا جا رہا ہے
اور سخت تکلیف میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس پر
سوار ہو جا۔ اس نے کہا کہ یہ ہدی کا اونٹ ہے۔
آپ ﷺ نے کہا ارے کمبخت اس پر سوار ہو جا یعنی
فائدہ اٹھا لو۔ **(بخاری شریف روایت)**
* **آپ ﷺ نے ایک بوڑھے کو دیکھا**
جو دو بیٹوں کا سہارا لے کر چل رہا ہے آپ ﷺ نے کہا اسے کیا

روایت کیا ہیں نے کعبہ تک پیدل چلنے کی منت مانی ہے
کیا اللہ کو اس کی حاجت نہیں۔ سواری کرلو۔
(بخاری سے روایت)

• جائز چیزوں کو خوامخواہ خود پر حرام نہ کرو۔

34 - تمام شریعتوں میں **قربانی** — ایک قدیم ترین عبادت
تمام شریعتوں میں یہ مشروط ہے۔
اللہ کے بندے اللہ کی طرف سے عطا کردہ جانوروں کو اللہ کی راہ
میں قربان کرتے ہیں۔
تورات — حضرت آدمؑ کے بیٹے ہابیل کی قربانی کا ذکر

اپنی اپنی چیز پیش کرنا اور آسمان سے آگ آ کر جلا
کھا جاتی تھی اسی عبادت قربانی کی قبول۔
قرآن — میں بھی قربانی کا ذکر۔

• اللہ کا نام لیں قربانی پر — کیوں کہ اللہ کے عطا کردہ ہیں تو اللہ
کا حق ادا کریں — **مطلب شکر ادا کریں۔**

• ایک اللہ کی عبادت کرو۔ عبادت میں + قربانی تو سب
ایک اللہ کیلئے کرو۔ خود کو اللہ کے سپرد کردو۔ تمام
دست، ملا میں، مخبتین اللہ کیلئے کرو۔
• **المخبتین - خبت** — پست اونچی زمین — وہ شخص جو
خود کو پست سمجھیں۔
حضرت قتادہؓ — مخبتین — متواضعین میں جو تواضع قائم کریں۔
حضرت عمر بن عمروؓ — جو خود ظلم نہیں کرتے اور کوئی اگر ظلم کرے
تو کچھ نہیں کہتے۔

حضرت سفیانؒ — اللہ کی رضا، قدر پر، راحت پر، تنگی پر راضی رہتے ہیں

اطاعت گزار، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔

کو — مخبتین — خشیت الٰہی سے ان کا دل ڈر جاتے تھے۔ ان کا دل نرم + عاجز اور سہم ہو جاتے ہیں۔

مخبتین — آگ کا شعلہ ختم ہونا اور راکھ کا پڑ رہ جانا یعنی اپنی "میں" ختم کر دینا۔

★ عمر فاروقؓ — کے بارے میں آتا ہے کہ ایک دفعہ صحابی کے رشتہ دار نے کہا کہ عمرؓ نے مجھے کچھ نہ دیا۔ آپؓ کو بہت غصہ آیا اتنے میں کسی نے آیتوں کی تلاوت شروع کر دی تو وہ بلبلے کی طرح فوراً بیٹھ گئے۔

← عمر فاروقؓ — مجوسی — ابو لؤلؤ فیروز نے حملہ کیا تھا۔ آپؓ کا زخم بڑا گہرا تھا اور خون بہہ رہا تھا اور دودھ منگوایا اور پیا تو زخم سے دودھ بہنے لگا۔ کہا قسم خدا کی کہ اگر میرے پاس زمین کے برابر بھی سونا ہوتا تو میں زمین کے عذاب سے بچنے کیلئے فدیہ میں دے دیتا قبل اس کے کہ میں عذاب دیکھوں۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ آپ کے پاس گئے کہا رسول ﷺ نے آپ کیلئے دعا کی اور اللہ نے آپؓ کے ذریعے دین کو طاقت دی۔ جب مکہ میں مسلمان خوف میں تھے تو آپؓ کے اسلام لانے سے وہ لوگ بھی مضبوط ہوئے اسلام کو سربلندی ملی۔ پھر غزوہ میں آپؓ ساتھ رہے۔ پھر جب رسول ﷺ فوت ہوئے تو وہ اس حال میں دنیا سے گئے کہ وہ آپؓ سے خوش تھے۔ اسی طرح آپؓ

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے مشیر خاص رہے وہ بھی آپؐ سے خوش
ہی اس دنیا سے گئے۔ اس کے بعد آپؓ مسلمانوں کے امیر المومنین
بنے۔ شہر آباد کیے۔ دولت کی کثرت ہوئی۔ ہیں مبارک
ہو آپؓ کا خاتمہ شہادت پر ہوا ہے آپؓ خوش ہیں پریشان
نہ ہوں۔

آپؓ نے جواب دیا

اے عبداللہ! کیا تم قیامت کے دن میری گواہی دو گے، نئے
لگ رہا ہوں۔ کیا اس نے دھوکا کھایا جو تم لوگوں کے دھوکے میں
آگیا۔ (میری ساری تعریف) پھر آپؓ نے اپنے بیٹے
عبداللہ سے کہا کہ میرا رخسار زمین پر رکھ دو۔ انہوں نے گود
سے پنڈلی پر رکھ دیا۔ پھر کہا نیچے کر دو۔ پھر تھوڑا
اور نیچے کر دیا۔ اور حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے کہا کہ
اے عمرؓ یہ خرابی ہے تمہاری اور تمہاری ماں کی اگر اللہ
تمہیں معاف نہ کرے۔

• انسان کو اللہ نے بہ از بردست بنایا ہے اور اسی میں وہ عاجزی
اختیار کرنے میں، ختم کرے۔ تو پھر کامیاب ہیں۔
ہم مخلصین ہیں اسکا پتہ تب چلتا ہے جب اللہ کے ذکر سے
دل کانپیں۔

• اللہ کی طرف آنے والی مصیبتوں کو۔ صبر سے برداشت
کرتے ہیں۔
• نماز قائم کرتے ہیں۔
• رزق دیا اس میں سے خرچ کرتا ہے۔

(Surah Al-Baqarah
واستعینوا بالصبر والصلوۃ)

36 — قربانی کے اونٹ ہم نے اللہ کے شعائر ہیں۔ اس میں
تمہاری بھلائی ہے ان کو کھڑے کرکے اللہ کا نام لو۔

والبدن — بدنہ کی جمع — اونٹوں کیلئے جو خاص طور پر قربانی کیلئے پہلے سے مختص کئے گئے ہوں۔

• صرف قربانی کے اونٹ کو شعائر ہیں۔

* اہل عرب جب اپنے جانور لے کر جاتے تھے تو انہوں نے اپنے جانوروں کو پٹہ ڈالا تھا۔ خود اہل مکہ نے مسلمانوں کو وہاں سے نکالا تھا تو لمبا سفر تھا انکو ڈر تھا کہ کہیں مسلمان ہمارے جانوروں کو نقصان نہ پہنچا دیں۔ کفار کو ڈر تھا کہ وہ نقصان پہنچائیں گے۔

* اس لئے نہ دوسرے مذہبوں کے شعائر کو نقصان پہنچائیں تو نہ ہمارے شعائر کو کوئی نقصان پہنچے گا۔

صوآفّ — صواف — صف بستہ (1) / ہم آہنگی (2)

حضرت عمر بن عبداللہؓ نے تفسیر بیان کی۔ صوافّ کہ جانور تین پاؤں پر کھڑا ہو اور ایک پاؤں بندھا ہو۔ قربانی کے اونٹ کی یہ حالت ہوتی ہے جب قربان کیا جاتا ہے۔

* **سنت کا طریقہ — قربانی کا**

اونٹ کھڑے کی حالت میں باقی جانور لٹا کر قربان کئے جاتے ہیں۔

پھر اسکا حلق میں خنجر مارا جاتا ہے خون نکلنے لگتا ہے اور جب خون ختم ہو جاتا ہے تو اونٹ گر پڑتا ہے۔

* **مسلم + بخاری سے روایت**

آپؐ نے ایک صحابی کو اونٹ کو بٹھا کر قربان کرتے دیکھا تو کہا کھڑا کر کے ذبح کرو۔ ابوالقاسم یونہی کرتے تھے

← آپؐ اور آپکے صحابہ اونٹ کا بایاں پاؤں باندھ کر

باقی تین پر ہم اکٹھے قربان کرتے تھے۔

دالمعتر - مرد - بغیر سوال کے کچھ مل جائے، وہاں پہنچ جانا جہاں بغیر کچھ مانگے مل جائے۔

آپؐ کی سنت - قربانی کے بارے میں۔

* آپؐ نے ایک دفعہ صحابہ کو حکم دیا کہ ہم اونٹ اور گائے کی قربانی میں ۷، ۷ لوگ شامل ہو جائیں۔ (امام مسلم)

* آپؐ حج کے موقع پر - ٹھہری جگہ پر آئے مطلب قربانی کی جگہ 63 اونٹ اپنے ہاتھ سے قربان کیے اور 37 حضرت علیؓ کو دیے اور انکو اپنی قربانی میں شریک کیا۔

* رسولؐ نے اپنے گھر والوں کی طرف سے ایک قربانی کی۔ ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے کہا کہ قربانی کا گوشت آیا ہم منیٰ میں تھے میں نے صحابہ سے پوچھا تو انہوں نے کہا کہ رسولؐ نے اپنی بیویوں کی طرف سے ایک قربانی گائے کی ہے۔ (بخاری)

* رسولؐ نے دو خوبصورت مینڈھے قربان کیے اور ایک طرف پاؤں رکھ کر اللہ کا نام لے کر قربان کیا۔

مطلب جانور موٹا تازہ، خوبصورت ہیں۔ خوب مضبوطی سے پکڑ دل کرکے، اللہ کا نام لے کر ذبح کردیں۔

* قربانی کا گوشت - حجۃ الوداع میں ۱۰۰ اونٹ قربان کیے۔

آپ ﷺ نے — حضرت علیؓ سے کہا کہ میرے اونٹوں کا گوشت، کھال، جھولیں
سب بانٹ دینا۔ حضرت علیؓ کہا جو قصاب ہے بانٹ دو
یعنی کچھ بھی قصاب کو نہ دیں بانٹ دیں۔ حضرت علیؓ کہا کہ میں
بھی بانٹ دو، وہ بھی بانٹ دیں۔
حضرت علیؓ کہا اس میں سے کچھ بھی قصاب کو مزدوری میں نہ دو،
کیونکہ سب کچھ بانٹ دیں۔ (بخاری)

* حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر گاؤں سے محتاج آگئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ قربانی کے گوشت سے صرف 3 دن کا گوشت رکھ کر باقی بانٹ دو تاکہ محتاجوں کو کھانے کو مل جائے۔

* صحابہ نے کہا کہ ہم قربانی کی کھالوں سے چربی بناتے تھے تو آپ ﷺ نے کہا کہ اب کیا ہوا؟ کہا کہ آپ نے 3 دن کا کہا ہے۔ کہا وہ محتاجوں کی وجہ سے کہا۔ اب تم کھا بھی سکتے ہو، رکھ بھی سکتے ہو اور بانٹ بھی دو۔
(امام مسلم)

* رسول ﷺ کے زمانے میں قربانی کا گوشت تو سفر کے دوران کے لیے۔ حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ ہم نے قربانی کا گوشت پکایا اور مدینہ تک لائے آپ ﷺ کے پاس۔

- 1 گائے — ۷ حصے
- 1 اونٹ — ۷ حصے

قربانی کی اصل حقیقت — Important Ayat - 37

اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ قربانی میں مجھے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے نہ کہ گوشت اور خون۔

اہلِ مکہ جب قربانی کرتے ۔ تو بتوں کے نام پر اور گوشت بتوں
کے آگے رکھا دیتا
عرب جب اونٹ کے نام پر کرتے تب بھی کعبہ میں جا کر رکھ دیتے
خون دیواروں پر لگا دیتا ۔

اس غلط رسم کو ختم کیا ۔

خون اچھی طرح بہنے دو ۔ اسکا تڑپنا بند ہو جائے
پھر گوشت کاٹو ۔

★ آپؐ نے فرمایا
کہ اگر قربانی کا گوشت اس حال میں کاٹا جائے
اندر ابھی خون ہے یا جانور تڑپ رہا ہے تو وہ گوشت
مردار ہے ۔

★ آپؐ نے فرمایا
اللہ تمہاری صورتیں اور اعمال نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے
دل اور نیتیں دیکھتا ہے ۔

• دل سے اللہ کی بڑائی محسوس کرو اور عملاً مظاہرہ کرو ۔
• منہ سے کبریائی بیان کرو ۔ مطلب اللہ اکبر
جو دعائیں جانور کو ذبح کرتے وقت پڑھی جاتی ہیں وہ یہی
ظاہر کرتی ہیں کہ یہ جانور اللہ تعالیٰ آپ نے عطا کیا اور آپ کے
راستے میں دیا ۔

★ آپؐ نے فرمایا
جو شخص استطاعت رکھتا ہے اور قربانی نہ کرے
وہ ہمارے عیدگاہ کے قریب نہ آئے ۔

• آپؐ ۱۵ سال مدینہ منورہ میں ہر سال قربانی کی ۔

آپ ﷺ نے فرمایا

جس نے جانور کی قربانی میں مطلب نماز سے پہلا قربانی کر دی اسکو دوبارہ کرنی پڑے گی۔ کیونکہ قبول نہ ہوگی۔ اور جس نے نماز ادا کر لی اُس نے حق ادا کیا۔

تکبیر والی آیات سے مراد

- یہ جانور تو نے ہمیں دیا ہے۔
- ہمارے لیے مسخر کر دیا۔
- یہ جانور آپ کے ہیں ہم اعتراف کرتے ہیں۔
- تکبیر پڑھیں جانور ذبح کرتے وقت۔

- آپ جہاں بھی قربانی کر رہے ہیں تسلی Make sure کریں کہ قربانی آپ نماز کے بعد دیں تاکہ سنت مکمل ہو۔

- دوسرا قربانی کرنے کا فائدہ ہیں ابراہیمؑ + آپ ﷺ کی سنت ہے اسکو مکمل کریں۔

- حدیث جبرائیل — احسان کیا ہے؟
نماز اس طرح سے پڑھو کہ
تم اللہ کو دیکھ رہے ہو ورنہ اللہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔